

نمبر 60

(GROUP-II-گروپ-II)

وقت: 2 گھنٹے 10 منٹ

(10)

2- درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجئے۔ (تین اشعار حصہ نظم اور دو حصہ غزل سے)

(حصہ نظم)

- (i) نظام آسمانی ہے اسی کی حکمرانی ہے
بہار جاودانی ہے اُسی کی یاغبانی سے
- (ii) اُڑتی تھی خاک خشک تھا چشمہ حیات کا
گھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فُرات کا
- (iii) جلوہ قدرت کا شاہد، حسن فطرت کا گواہ
ماہ کا دل، مہر عالم تاب کا نور نگاہ
- (iv) سمجھ لیا تھا جسے جانور سواری کا
وہ اونٹ بوجھ اٹھائے گا ذمہ داری کا

(حصہ غزل)

- (i) آج کیا بات ہے کہ پھولوں کا
رنگ، تیری ہنسی سے ملتا ہے
- (ii) یہ فخر تو حاصل ہے، بُرے ہیں کہ بھلے ہیں
دو چار قدم ہم بھی تیرے ساتھ چلے ہیں
- (iii) بیوہ راستا ہے دیار وفا کا
جہاں باد صبر، صبا ہو گئی

(10)

3- مندرجہ ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجئے۔ خط کشیدہ الفاظ کے معانی الگ تحریر کریں۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔

(الف) سیدانی بی کا ایک وقت میں بڑا دور دورہ تھا۔ قلعے کی اچھی اچھی مغلاتیاں ان کے سامنے کان پکڑتی تھیں۔ محلات میں جہاں کوئی نیا جوڑا سلا، کسی نئی وضع کی نکائی کا ذکر ہوا اور یہ بلائی گئیں۔ شہر کی بیگمات میں بھی ان کے ہنر کی دھاک تھی۔ سب انہیں آنکھوں پر بٹھاتے تھے۔

(ب) ذرا سا یہ اعلان ہوتے ہی ممبر سے دروازے تک چار فٹ کا راستہ بن گیا نمازی دورویہ کھڑے ہو گئے ایک انسان اپنی جگہ سے نہ ہلا اور ہم سب مندوبین نہایت اطمینان سے باہر آ گئے یہ تنظیم کی بات ہے ترک اب دنیا کی ایک نہایت شانستہ اور منظم قوم بن چکے ہیں۔

(10)

4- درج ذیل سوالات میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے۔

- (i) مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ کیا تھا؟
(ii) پرستان کے پھولوں کی سب سے خاص بات کیا تھی؟
- (iii) گھر والوں نے عقیل کو ساتھ لے جانے کا مشورہ دیا تو اس لڑکی نے کیا جواب دیا؟
(iv) مصنف کے خیال میں اچھا انسان کیسے بنا جاسکتا ہے؟
- (v) ایک سینما کے سامنے بھیڑ دیکھ کر علی بخش نے کیا کہا؟
(vi) انسان کو انسان کا عرفان ہونے سے کیا مراد ہے؟
- (vii) "جلوہ قدرت کا شاہد" سے کون مراد ہے؟
(viii) شاعر منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے پُر امید ہے، کیوں؟

(05)

5- کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے:

(الف): مُلتَمَح۔ (ب): مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ۔

(15)

6- درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک مضمون پر لکھیے:

(الف): حُب و وطن (ب): چاندنی رات (ج): تحریک پاکستان

(10)

7- درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

پنجاب کی حدان دنوں میں غزنی کی حد تک پھیلی ہوئی تھی۔ اور راجا یہاں کا بے پال تھا۔ جب مسلمانوں کے قدم آگے بڑھتے معلوم ہوئے تو اس نے غزنی پر ایک بھاری فوج سے چڑھائی کی۔ چنانچہ دفعۃً ملغان پر جا کر ڈیرے ڈال دیے۔ اور پشاور سے کابل تک برابر لشکر پھیلا دیا۔ ادھر سے بکٹینگ بھی نکلا۔ چنانچہ دونوں فوجیں آمنے سامنے پڑی تھیں۔ اور ایک دوسرے کی پیش دستی کی منتظر تھیں کہ دفعۃً آسمان سے گولے پڑنے لگے۔ یعنی بے موسم برف گرنی شروع ہو گئی۔ وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے۔ انھیں خبر بھی نہ ہوئی۔ ہندوستانی بے چارے اپنے لحاف اور رضائیاں ڈھونڈنے لگے۔ مگر وہاں رضائی کا گز ارہ کہاں، سینکڑوں اکڑ کر مر گئے، ہزاروں کے ہاتھ پاؤں رہ گئے۔ جو بچے ان کے اوسان جاتے رہے،

سوالات:

- (i) پنجاب کی حدود غزنی تک پھیلی ہوئی تھیں۔ کس زمانے میں؟
(ii) بے پال کون تھا اور بکٹینگ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
(iii) وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے، کون برف میں رہنے کے عادی تھے؟
(iv) وہاں رضائی کا گز ارہ کیوں نہیں تھا؟
(v) بے پال اور بکٹینگ میں جنگ کیوں نہ ہوئی؟